119

شرح علی جزری

مصنف ۔ نامعلوم

اوراق : ۲۲ - سائز : ۲۱ × ۱۵½ سطور : ۲۱ - خط : نسخ

کاتب : غرس الدین بن غرس الدین الخلیلی ۔

تاریخ کتابت : پیر ربیع الآخر سنہ ۱۰۲۲ھ (۱۶۱۳ء)

مہر و مالک : عبدالقادر چلبی

موضوع : قرأت - زبان : عربی ۔

آغاز : الحمد لله الذی افتتح بالحمد کتابه واجزل لمن جوده ثوابه ۔

اختتام : ثم الصلوة بعد والسلام ۔

ترقیمہ : تمت بحمد الله تعالیٰ علی ید الفقیر غرس الدین ابن

غرس الدین الخلیلی غفر اللہ تعالیٰ لہ و لجمیع
المسلمین وکان الفراغ من نسخہا یوم الاثنین
من شہر ربیع الآخر سنۃ اثنین وعشرین بعد الف

نوٹ : اس کتاب میں مستقل شرح کے علاوہ حاشیہ میں مستند قرار سے منسوب اقوال نقل کئے ہیں جیسے :- ابن الناظم ، ابن حجر الهیشمی ، اور عبد الرحمن الیمنی۔

محمد ابن علی الاتغلینینی الازہری نے بھی بعض جگہ حاشیہ آرائی کی ہے - اور شیخ عبدالرحمٰن بن العلامہ الشیخ سجاوہ الیمنی کے پاس ۱۰۳۳ھ (۱۶۲۴ء) میں اس کی قرأت کسی صاحب نے تکمیل کی ہے۔

کاتب نسخہ غرس الدین نے وہ مصنفات جزری کا اجازت نامہ بھی نقل کیا ہے جو حرم نبویؐ میں ان کو شیخ ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد الصدیق الاتغلینی الازہری الشافعی کے توسط سے ملا تھا اور جو چند واسطوں سے ناظم کتاب حضرت جزری پر منتہی ہوتا ہے۔

کتاب کے آخر میں ایک ورق کسی اور کتاب سے جوڑ دیا گیا ہے جس کے کاتب مصطفٰی بن اسمٰعیل بن صفی الدین کورانی ہیں اور جو مکہ شریف میں لکھی گئی ہے۔